بسم اللہ الرحمن الرحیم

آنکھ کے زنا کی وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک حدیث پاک ہے کہ : "آنکھ کا زنا بدنگاہی ہے ۔" اس کا کیا مطلب ہے ؟

جواب

مذکورہ بالا حدیث پاک میں جو بدنگاہی کو زنا قرار دیا گیا ہے ، یہ مجاز ہے ، یعنی حقیقی زنا مراد نہیں ہے ، کہ حقیقی زنا تو شرمگاہ کو حرام شرمگاہ میں داخل کرنے سے ہوتا ہے ، لیکن چونکہ بدنگاہی ، اس حقیقی زنا کا سبب بنتی ہے ، اس لیے مجازا اسے زنا سے تعبیر کیا گیا ہے ۔

مسند احمد وغیرہ کثیر کتب احادیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : "فالعین زناھا النظر" آنکھ کا بدنگاہی ہے ۔ (مسند أحمد ، جلد 14 ، صفحہ 500 ، مؤسسۃ الرسالۃ ، بیروت)

اس حدیث کے تحت فیض القدیر میں ہے "(زنا العينين النظر) يعني أن النظر بريد الزنا ورائد الفجور" یعنی آنکھوں کا زنا بدنگاہی ہے ، اس سے مراد یہ ہے کہ بدنگاہی زنا کی قاصد اور فسق و فجور کا پیش خیمہ ہے ۔ (فیض القدیر ، جلد 04 ، صفحہ 65 ، مطبوعہ : مصر)

شرح النووی علی مسلم میں ہے "معنى الحديث أن ابن آدم قدر عليه نصيب من الزنى فمنهم من يكون زناه حقيقيا بإدخال الفرج في الفرج الحرام ومنهم من يكون زناه مجازا بالنظر الحرام" ترجمہ : حدیث کا معنی یہ ہے کہ ابن آدم پر زنا کا حصہ مقدر ہو چکا ، تو ان میں سے کسی کا زنا حقیقی ہو گا ، شرمگاہ کو حرام شرمگاہ میں داخل کرنے کے ذریعے ، اور ان میں سے کسی کا زنا مجازی ہو گا ، بدنگاہی کے ذریعے ۔ (شرح النووی علی مسلم ، ج 08 ، ص 457 ، دار الحدیث ، القاھرۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5117

تاریخ اجراء : 03 محرم الحرام 1448ھ / 19 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net